



## قانون کی روشنی میں - 6 / Feb / 2010

جمہوری اسلامی ایران کے بنیادی آئین میں رہبری سے متعلق اصول :

- اصل 2: جمہوری اسلامی
- اصل 5: عادل اور متقی ولایت فقیہ
- اصل 57: جمہوری اسلامی میں حاکم قوا
- اصل 60: قوہ مجریہ
- اصل 91: گارڈین کونسل ( شوراى نگهبان )
- اصل 107: خبرگان کونسل کے ذریعہ رہبر کا تقرر
- اصل 109: رہبر کے شرائط اور صفات
- اصل 110: رہبر کے اختیارات اور وظائف
- اصل 111: رہبر کا انتقال یا استعفیٰ یا برطرفی اور معزولی
- اصل 112: تشخیص مصلحت نظام کونسل
- اصل 113: صدر جمہوریہ
- اصل 131: صدر کا انتقال یا استعفیٰ
- اصل 142: رہبر، صدر جمہوریہ اور دیگر حکام کے اموال
- اصل 157: عدلیہ کا سربراہ
- اصل 175: جمہوری اسلامی ایران کا ٹی وی اور ریڈیو
- اصل 177: بنیادی آئین میں تجدید نظر

اصل 2

جمہوری اسلامی، ایمان کی بنیاد پر ایک ایسا نظام ہے جو:

- 1- خداوند متعال کی وحدانیت ( لا الہ الا اللہ )، اس کی حاکمیت اور اسکی طرف سے اسکی تشریح اور اسکے امر کے سامنے تسلیم ہو جانے پر مبنی ہے۔
- 2- قوانین کے بیان میں وحی الہی اور اسکا بنیادی نقش۔
- 3- خداوند متعال کی طرف انسان کے سیر تکامل میں قیامت اور اسکا تعمیری نقش۔
- 4- خلقت اور تشریح میں خداوند متعال کی عدالت ۔
- 5- امامت اور رہبری کا استمرار اور انقلاب اسلام کے تداوم میں اسکا بنیادی کردار
- 6- خدا کے سامنے انسان کی اعلیٰ اقدار و کرامت اور مسؤولیت اور ذمہ داری کے ہمراہ اسکی آزادی جو مندرجہ ذیل طریقے پر مشتمل ہے:

الف: کتاب اور سنت معصومین ( ع ) کی روشنی میں جامع الشرائط فقہاء کے اجتہاد کا استمرار  
ب: انسان کے ترقی پر مبنی تجربوں اور علوم و فنون سے استفادہ اور انکو آگے بڑھانے کی تلاش و کوشش  
ج: ہر قسم کی جارحیت اور ظلم و ستم روا رکھنے یا تحمل کرنے کی نفی  
عدل و انصاف کے ذریعہ ، سیاسی ، اقتصادی ، سماجی اور ثقافتی استقلال اور قومی یکجہتی حاصل ہوتی ہے



اصل 5

حضرت ولی عصر ( عج ) کی غیبت کے دور میں، جمہوری اسلامی ایران میں ولایت امر اور امت کی امامت و زعامت، عادل و باتقویٰ، زمانہ شناس، شجاع، مدیر و مدبر فقیہ کے عہدے پرے اور اصل 107 کے مطابق وہ اس منصب پر فائز ہوتا ہے

اصل 57

جمہوری اسلامی ایران میں حاکم قوا مندرجہ ذیل ہیں ؛  
قوہ مقننہ، قوہ مجریہ اور قوہ عدلیہ ولایت مطلقہ امر اور امت کے ربر کے زیر نظر ہیں جو ان قوانین کے آئندہ اصولوں کے مطابق وظائف انجام دیں گے۔ یہ تینوں قوا ایک دوسرے سے مستقل ہیں

اصل 60

قوہ مجریہ کی اجرائی ذمہ داری صدر جمہوریہ اور وزراء کے عہدے پر ہے اور وہ امور مستثنیٰ ہیں جو براہ راست ربر سے متعلق ہیں

اصل 91

بنیادی آئین اور اسلامی احکام کی پاسداری اور پارلیمنٹ " مجلس شورای اسلامی " میں منظور شدہ قوانین کی ان کے ساتھ مطابقت پر نظر رکھنے کیلئے شورای نگہبان ( گارڈین کونسل ) مندرجہ ذیل طریقے سے تشکیل پاتی ہے -  
1: چھ عادل فقہاء جو موجودہ زمانے اور مسائل سے آگاہ و آشنا ہوں انکا انتخاب ربر معظم کرتے ہیں  
2: چھ مسلمان ماہر و کلاء جو حقوق کے مختلف شعبوں کے ماہر ہوں انکو عدلیہ کے سربراہ انتخاب کر کے پارلیمنٹ ( مجلس شورای اسلامی ) کو معرفی کرتے ہیں اور پھر پارلیمنٹ انہیں ووٹ کے ذریعہ منتخب کرتی ہے۔

اصل 107

مرجع عالیقدر و ربر کبیر انقلاب اسلامی اور جمہوری اسلامی ایران کے بنیانگذار حضرت امام خمینی ( رح ) جنکو عوام کی اکثریت نے ربری اور مرجعیت کے عنوان سے پہچانا اور قبول کیا انکے بعد ربر کا انتخاب خبرگان کونسل کے ہاتھ میں ہے جو عوام کے منتخب کردہ نمائندے ہیں، خبرگان کونسل کے اعضاء اصل 15 اور 109 میں مذکور شرائط کے حامل تمام فقہاء کے بارے میں تحقیق اور مشورہ کرتے ہیں اگر ان میں سے وہ کسی ایک کو احکام اور فقہی موضوعات میں اعلم یا سیاسی و سماجی مسائل یا عمومی مقبولیت یا اصل 109 میں مذکور صفات میں سے کسی ایک میں خاص اہمیت کا حامل قرار دیں تو اسے ربر کے طور پر انتخاب کریں گے ورنہ پھر ان میں سے کسی ایک کو ربر کے عنوان سے انتخاب اور معرفی کریں گے خبرگان کونسل کے ذریعہ منتخب ہونے والا ربر ولایت امر اور اس سے متعلق تمام ذمہ داریوں کا عہدیدار ہوگا۔



اصل 109

رہبر کے شرائط و صفات:

- 1: فقہ کے مختلف ابواب میں افتاء کی لازم عملی صلاحیت کا ہونا
  - 2: امت اسلام کی رہبری کیلئے عدالت اور تقویٰ کا پایا جانا
  - 3: رہبری کا منصب سنبھالنے کیلئے صحیح سیاسی و سماجی فکراور کافی تدبیر و شجاعت و مدیریت اور قدرت کا حامل ہونا
- اگر مذکورہ شرائط متعدد افراد میں پائے جاتے ہوں تو وہ شخص مقدم ہوگا جو سیاسی اور فقہی نقطہ نظر سے زیادہ قوی ہوگا

اصل 110

رہبر کے وظائف اور اختیارات:

- 1: مجمع تشخیص مصلحت نظام کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد جمہوری اسلامی ایران کے نظام کی کلی اور جامع سیاست کو تعیین کرنا
- 2: نظام کی کلی اور جامع سیاست کے حسن اجراء پر نگرانی رکھنا
- 3: ریفرنڈم کا حکم صادر کرنا
- 4: مسلح افواج کی سربراہی
- 5: صلح و جنگ کا اعلان اور فوجی آمادگی
- 6: منصوب و معزول اور استعفیٰ قبول کرنا
- الف : شورای نگهبان ( گارڈین کونسل ) کے فقہاء
- ب : عدلیہ کے سربراہ
- ج : ٹی وی اور ریڈیو کے ڈائریکٹر
- د: مسلح افواج کی مشترکہ کمان کے سربراہ
- ہ : سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے سربراہ
- و: فوج اور پولیس کے اعلیٰ کمانڈروں
- 7: تینوں قوا کے درمیان روابط تنظیم کرنا اور انکے اختلافات کو حل کرنا
- 8: مجمع تشخیص مصلحت نظام کے ذریعہ معمولی طریقوں سے حل نہ ہونے والی مشکلات کو حل کرنا
- 9: عوام کی طرف سے صدر کے انتخاب کے بعد صدارت کے حکم پر دستخط ، قانون میں بیان شدہ شرائط کے مطابق صدارت کے امیدواروں کی صلاحیت کا انتخابات سے قبل شورای نگهبان کی طرف سے مورد تائید قرار پانا اور پہلے مرحلے میں رہبری کی تائید حاصل کرنا
- 10: ملک کے مصالح کو مدنظر رکھتے ہوئے قانونی وظائف سے صدر کی کوتاہی اور تخطی کے خلاف ملک کی اعلیٰ عدالت کے فیصلے کے بعد یا اصل 89 کی روشنی میں صدر کی عدم کفایت پر پارلیمنٹ کی طرف سے عدم اعتماد کا ووٹ ملنے کے بعد صدر کو معزول کرنا
- 11- عدلیہ کے سربراہ کی تجویز اور پیشنہاد کے بعد اسلامی قوانین کی روشنی میں سزا یافتہ افراد کی سزائوں کو معاف یا ان میں تخفیف کرنا



رہبر اپنے اختیارات کسی دوسرے شخص کو تفویض کرسکتے ہیں

اصل 111

اگر رہبر اپنے قانونی وظائف کو انجام دینے سے عاجز اور ناتواں رہ جائے یا اصل پانچ اور ایکسو نو میں مذکور شرائط اس میں نہ پائے جاتے ہوں یا معلوم ہو جائے کہ اس میں بعض شرائط ابتدائی سے موجود نہیں تھے تو وہ اپنے منصب سے الگ ہو جائے گا

اور اس امر کی تحقیق و تشخیص خبرگان کونسل کے عہدے پر ہے جس کا ذکر اصل 108 میں گذر چکا ہے رہبر کے انتقال کرنے یا الگ ہونے یا اس کو برطرف کئے جانے کی صورت میں ، خبرگان کونسل کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ جلد از جلد نئے رہبر کی معرفی اور تعیین کا اقدام کرے اور رہبر کے مقرر اور معین ہونے تک وقتی طور پر ایک کونسل تشکیل دے گی جو رہبر کے تمام فرائض کو عملی طور پر انجام دے گی یہ کونسل صدر اور عدلیہ کے سربراہ سمیت گارڈین کونسل کے فقہاء میں سے کسی ایک فقیہ پر مشتمل ہوگی گارڈین کونسل کے فقیہ کا انتخاب تشخیص مصلحت نظام کونسل کرے گی اور اگر اس مدت میں ان میں سے کوئی ایک فرد کسی وجہ سے اپنی ذمہ داری کو پورا نہ کرسکے تو مجمع اسکی جگہ مذکورہ کونسل میں فقہاء کی اکثریت کو پیش نظر رکھتے ہوئے کسی دوسرے فرد کو منصوب کریگا

یہ کونسل بند 1 و 3 و 5 و 10 اور اصل 110 کے چھٹے بند کی شق (د) و (ب) اور ( و ) کے متعلق تشخیص مصلحت نظام کونسل کے تین چہارم ( 4/3 ) اعضاء کی منظوری کے بعد اقدام کریگی اگر رہبر بیماری یا کسی دوسرے حادثے کی بنا پر اپنے وظائف سرانجام دینے میں قاصر رہے تو اس مدت میں مذکورہ کونسل اس اصل میں مذکور وظائف کی عہدیدار ہوگی

اصل 112

تشخیص مصلحت نظام کونسل ایسے موارد میں تشخیص مصلحت کیلئے اجلاس تشکیل دے گی جب پارلیمنٹ میں منظور ہونے والے قانون کو گارڈین کونسل بنیادی آئین یا شرع کے خلاف قرار دیدے اور پارلیمنٹ نظام کی مصلحت کو پیش نظر رکھتے ہوئے گارڈین کونسل کے نقطہ نظر کو پورا نہ کرے یا رہبر نے مشورے کے لئے جو امور انہیں تفویض کئے ہیں اور اس کے ساتھ ان تمام موارد میں اجلاس تشکیل دے گی جو قانون میں ذکر ہوئے ہیں

اس کونسل کے اصلی اور غیر اصلی ارکان کو رہبر منتخب کریں گے اس کونسل سے متعلق قوانین کو خود کونسل کے ارکان آمادہ اور منظور کرنے کے بعد رہبر معظم سے انکی تائید حاصل کریں گے

اصل 113

رہبر کے مقام و منصب کے بعد ملک کا سب سے بڑا سرکاری منصب صدر کا ہے اور ان امور کے علاوہ جو براہ راست رہبر سے متعلق ہیں صدر بنیادی آئین کے اجراء کی مسئولیت اور قوہ مجریہ کی صدارت کا عہدیدار ہوگا



اصل 131

صدر کے انتقال، معزول، مستعفی، غائب یا دو مہینے سے زیادہ بیمار رہنے کی صورت میں یا صدارت کی مدت ختم ہونے اور بعض رکاوٹوں کی وجہ سے نئے صدر کے منتخب نہ ہونے یا اس قسم کے دوسرے موارد میں رہبر کی موافقت سے نائب صدر، صدر کے تمام اختیارات و ذمہ داریوں کا عہدیدار ہوگا اور پارلیمنٹ کے اسپیکر و عدلیہ کے سربراہ اور نائب صدر پر مشتمل ایک کونسل تشکیل پائے گی جو زیادہ سے زیادہ پچاس دنوں کے اندر نئے صدر کو انتخاب کرنے کی پابند ہوگی نائب صدر کے انتقال یا دوسرے امور جو اس کے وظائف انجام دینے میں رکاوٹ ہیں یا یہ کہ صدر کا کوئی نائب صدر ہی نہ ہو تو اس صورت میں رہبر کسی دوسرے شخص کو اسکی جگہ منصوب کریں گے

اصل 142

رہبر، صدر، صدر کے نواب و معاونین، وزراء اور انکی ہمسروں و فرزندوں کے مسئولیت سے قبل و بعد کے اموال کی جانچ عدلیہ کے سربراہ کریں گے اور دیکھیں گے کہ غیر قانونی طور پر ان کے اموال میں اضافہ تو نہیں ہوا ہے

اصل 157

تمام قضائی، اداری اور اجرائی امور میں عدلیہ کی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لیے رہبر معظم ایک مجتہد، عادل، اور قضاوت کے امور میں مدیر و مدبر اور آگاہ فرد کو 5 سال کی مدت کیلئے عدلیہ کے سربراہ کے عنوان سے مقرر کریں گے جو عدلیہ کا سب سے بڑا اور عالی منصب ہوگا

اصل 175

جمہوری اسلامی ایران کے ریڈیو اور ٹی وی کی اہم ذمہ داری ہے کہ وہ آزادی اظہار اور اسلامی قوانین اور ملکی مصلحتوں کے پیش نظر صحیح افکار کے نشر کرنے کی راہیں ہموار کرے ریڈیو اور ٹی وی کے ڈائریکٹر کا تقرر یا اسکی معزولی کا اختیار رہبر کے ہاتھ میں ہے ریڈیو اور ٹی وی کے امور پر ایک ایسی کونسل نگرانی رکھے گی جسمیں صدر، عدلیہ کے سربراہ اور پارلیمنٹ کی طرف سے دو دو نمائندے شامل ہونگے اس ادارے اور اس نگرانی کے تمام ضوابط قانون میں معین ہیں

اصل 177

جمہوری اسلامی ایران کے بنیادی آئین میں ضروری مواقع پر تجدید نظر مندرجہ ذیل صورتوں میں انجام پذیر ہوگی  
رہبر، مجمع تشخیص مصلحت نظام کے ساتھ صلاح و مشورے کے بعد صدر کو ایک حکم کے ذریعہ بنیادی آئین میں اصلاح و تتمیم و تکمیل کے موارد کو بنیادی آئین میں تجدید نظر کرنے والی کونسل میں پیش کرنے کی تجویز دیں گے جو مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ہوگی



- 1- گارڈین کونسل کے ارکان
  - 2- تینوں قوا کے سربراہ
  - 3- تشخیص مصلحت نظام کے اصلی ارکان
  - 4- خبرگان رہبری کونسل کے ارکان
  - 5- رہبر کے منتخب کردہ دس افراد
  - 6- بیئت وزراء میں سے تین افراد
  - 7- عدلیہ کے تین افراد
  - 8- پارلیمنٹ کے دس نمائندے
  - 9- یونیورسٹیوں کے تین افراد
- اس کونسل میں منظور ہونے والے دستورات کو رہبر کی تائید اور دستخط کے بعد ووٹنگ کے لئے عوام کے سامنے پیش کیا جائے گا تا کہ عوامی ریفرنڈم میں اسے واضح اکثریت حاصل ہو جائے